روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 17 مارچ 2006ء 16 صفر 1427 ہجری 17امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 59

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہرایک صاحب جوشرائط رسالہ الوصیۃ کی پابندی کا اقرار کریں ضروری ہوگا کہ وہ ایسا اقرار کم سے کم دو گواہوں کی ثبتِ شہادت کے ساتھ اپنے زمانۂ قائمی ہوش وحواس میں انجمن کے حوالہ کریں اور تصریح سے لکھیں کہ وہ اپنی کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کا دسواں حصہ اشاعت اغراض سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بطور وصیت یا وقف دیتے ہیں۔اور ضروری ہوگا کہ وہ کم سے کم دو اخباروں میں اس کو شائع کرادیں۔

انجمن کا یہ فرض ہوگا کہ قانونی اور شرعی طور پر وصیت کردہ مضمون کی نسبت اپنی پوری تسلی کر کے وصیت کنندہ کو ایک سرٹیفیکیٹ اپنے دستخط اور مہر کے ساتھ دے دے۔اور جب قواعد مذکورہ بالا کی رو سے کوئی میت اس قبرستان میں لائی جائے تو ضروری ہوگا کہ وہ سارٹیفیکیٹ انجمن کو دکھایا جائے اور انجمن کی ہدایت اور موقعہ نمائی سے وہ میت اس موقعہ میں دفن کی جائے جو انجمن نے اس کے لئے تجویز کیا ہے۔

اس قبرستان میں بجز کسی خاص صورت کے جو انجمن تجویز کرے نابالغ بچے دفن نہیں ہوں گے کیونکہ وہ بہشتی ہیں۔اور نہ اس قبرستان میں اس میت کا کوئی دوسرا عزیز دفن ہوگا جب تک وہ اپنے طور پر کل شرائط رسالہ الوصیت کو پورا نہ کرے۔

ہرایک میت جو قادیان کی زمین میں فوت نہیں ہوئی ان کو بجز صندوق قادیان میں لانا ناجائز ہوگا۔اور نیز ضروری ہوگا کہ کم سے کم ایک ماہ پہلے اطلاع دیں تا کہ اگر انجمن کو اتفاقی موانع قبرستان کے متعلق پیش آ گئے ہوں تو ان کو دور کر کے اجازت دے۔

اگر کوئی صاحب خدانخواستہ طاعون کی مرض سے فوت ہوں جنہوں نے رسالہ الوصیۃ کے تمام شرائط پورے کر دیئے ہوں ان کی نسبت یہ ضروری حکم ہے کہ وہ دو برس تک صندوق میں رکھ کر کسی علیحدہ مکان میں امانت کے طور پر دفن کئے جائیں۔اور دو برس کے بعد ایسے موسم میں لائے جائیں کہ ان کے فوت ہونے کے مقام اور قادیان میں طاعون نہ ہو۔

یاد رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جاوے۔ بلکہ ضروری ہوگا کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام (۔) ہو اور تقویٰ اور طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو اور (۔) خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو۔اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20ص 323)

سورۃ یٰس سناؤ

حضرت معقل بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مرنے والوں کو سورۃ یٰس پڑھ کر سنایا کرو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجنائز باب القراءۃ عندالمیت حدیث نمبر 2714)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 8ہزار روپے۔

2۔کالج پرائیویٹ ادارہ جات 12ہزار تا 15ہزار روپے-

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

اک صبح نو طلوع ہوئی

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات پر

غیبت میں ان کی تو رہا نائب امام کا — مرجع رہا تو شہر میں ہر خاص و عام کا

فقر و غنیٰ ترے ہمیں رو کے رہے ہمیش — حق ہو سکا ادا نہ ترے احترام کا

تھی زندگی بزرگی و زندہ دلی کے ساتھ — باتیں تری نمونہ تھیں حسن کلام کا

ہر گام پر مظفر و منصور تو رہا — ہاں خوب حق ادا کیا منصور نام کا

ہر معرکے میں شیر کی مانند بے خطر — جرنیل تھا تو اپنے امام ہمام کا

تو انتظار یار میں دن بھر کھڑا رہا — دن چھپ گیا اور آ گیا یہ وقت شام کا

مل کر بھی تجھ سے ملنے کی حسرت نہیں گئی — پہنچے تجھے سلام اس احقر غلام کا

دیدار کرنے آئی ہے مخلوق کس قدر — محبوب ہے تو کتنے بڑے اژدہام کا

سونپا تجھے خدا کو، نبی کو، مسیح کو — چن کر خدا نے لے لیا اک بندہ کام کا

اک منتظم پہاڑ سا گو اٹھ گیا ظفر! — ضامن خدائے پاک ہے اس انتظام کا

پردیس میں یہ صدمۂ عظمیٰ امام من! — تھامے تجھے پیار خدائے انام کا

(حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مقرر ہونے پر یہ حصہ لکھا گیا)

دیکھو خدا کی شان اُسی گھر سے مل گیا — لیڈر ہمیں نیا اسی رتبے مقام کا

مسرور بن منصور کو سب جان جائیں گے — سب مان جائیں گے ہے جواں کیسا کام کا

جو چن لیا امام نے ہم مطمئن ہوئے — اللہ کا انتخاب، چناؤ امام کا

اک صبح نو طلوع ہوئی شہر پر ظفرؔ — شب جا چکی ہے وقت قیام و خرام کا

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حالات میں تغیر کی ضرورت

بعض مخلصین زیادہ قربانی کرنے والے دوستوں کی قربانیوں کو رشک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اگر ایسے مخلصین اپنی خواہش کے مطابق اپنی قربانی کو بڑھ چڑھ کر پیش کرنا چاہتے ہوں تو انہیں اپنے حالات کا جائزہ لے کر مناسب تغیر کی کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے۔ فرمایا:۔

”اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر کاروبار کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ......تو وہ قوم جس کے ذمے ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔“ (مطالبات صفحہ 173)

دعا ہے کہ ہم سب کے دلوں میں اپنی قربانیوں کو بڑھانے کیلئے اپنے حالات میں جس قدر تغیر اور عظیم الشان تبدیلی کرنے کی ضرورت ہو ہم اس کا اہتمام کریں۔ اور وقت کے تقاضے کے مطابق اپنے پیارے امام کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تکمیل حفظ قرآن

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ زعامت علیاء مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی بیٹی فوزیہ مجید صاحبہ عمر 12 سال نے دسمبر 2005ء میں ایک سال 2 ماہ 27 دن کے عرصہ میں مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت پائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی برکات سے نوازے اور بچی کے والدین کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم جمیل احمد صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ مکرمہ عذرہ خاتون صاحبہ زوجہ مکرم شیخ نوازش علی صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی اچانک طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے کراچی میں دل کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم 2005ء

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی چہارم 2005ء میں پاکستان بھر سے 474 مجالس کے 7697 انصار نے شمولیت کی۔ 128 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ نمایاں پوزیشن درج ذیل انصار نے حاصل کی۔

اول۔ مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی

دوم۔ مکرم منور احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی ب ربوہ

سوم۔ مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب۔ ڈیرہ اسماعیل خاں

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ولادت

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال کوٹونو، بینن اور محترمہ امۃ الصبور صاحبہ کو مورخہ 9 مارچ 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نعمانہ علی عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں بھی قبول فرمالیا ہے۔ عزیزہ مکرم شمشاد علی صاحب آف کراچی کی پوتی اور مکرم ملک رشید احمد ریحان صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عصمت اللہ قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری نعمت علی اٹھوال صاحب کو فالج کا حملہ ہوا علاج کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے سہارے سے چل سکتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو جلد کامل صحت یابی عطا فرمائے بیماری کے بداثرات اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم بشارت احمد صاحب باجوہ کارکن دفتر صدر عمومی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پھوپھا مکرم صدیق احمد صاحب باجوہ گمبٹ گوٹھ فتح دین شدید بیمار ہیں اور کراچی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ کے بعض مشہور پنجابی شعراء کا تذکرہ

شعراء نے پنجابی کلام کے ذریعے حق و صداقت کی منادی جاری رکھی

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مورخ احمدیت

پنجابی زبان اور صوفیاء

امرتسر کے بیسویں صدی کے پنجابی ادب کے ایک سکالر کی تحقیق کے مطابق پنجابی نے سترہویں صدی عیسوی میں اُپ بھرنش یا برج بھاشا سے جنم لیا پہلے اسے ہندی کہا جاتا تھا مگر مفتاح اللغتہ کے مولف حافظ برخوردار نے سب سے پہلے پنجابی کا لفظ استعمال کیا۔ حضرت باوا فرید گنج شکرؒ، حضرت بابا گورونانک جی مہاراجؒ، حضرت سلطان باہوؒ، شاہ شرف بٹالویؒ، مولوی غلام رسول قلعہ میہاں سنگھ، حافظ محمد بارک اللہ لکھو کے ضلع فیروزپور، مولوی محمد مسلم، مولوی نور احمد چشتی اور حضرت خواجہ غلام فریدؒ چاچڑاں شریف نے اس زبان سے اشاعت دین، وعظ و تلقین اور عوامی تربیت و اصلاح کے لئے بہت کام کر کے اپنے اپنے وقت اور حلقہ میں زبردست انقلابی روح پھونک ڈالی۔ حضرت بابا گورونانک (وفات 7 ستمبر 1539ء) کے متعلق عہد حاضر کے ایک سکھ مورخ ہربنس سنگھ کا بیان ہے کہ:

"گورونانک کے حالات سب سے پہلے جنم ساکھیوں کے نام سے لکھے گئے..........جنم ساکھیاں پنجابی زبان میں لکھی گئیں۔ اور اس زبان میں دستیاب ہونے والے قدیم ترین نمونے میں رسم الخط گورمکھی ہے جس کے ابجد کو گورونانک نے خود تراش خراش کر اپنے شبدوں کے لئے استعمال کیا تھا"۔

"گورونانک سے حاصل کردہ تعلیمات اور معاصرانہ تاریخی تقاضوں کے مطابق بعد میں آنے والے گورو صاحبان نے سکھ عقیدے اور جماعتی نظام کے ارتقاء میں اہم رول ادا کیا مثلاً پانچویں گرو ارجن سنگھ نے سکھوں کو گرنتھ صاحب کی مقدس کتاب دی ....اس میں اپنے پیش رووں کے اور اپنے شبد ہی استعمال نہیں کئے بلکہ متعدد صوفیوں اور خدا رسیدہ بھگتوں کا کلام بھی شامل کیا جن میں ہندو اور مسلمان دونوں تھے۔ ہندووں میں رامانند اور نام دیو اور مسلمانوں میں شیخ فرید شامل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ امرتسر کے ہرمندر صاحب (گولڈن ٹمپل) کی بنیاد پانچویں گرو (ارجن) کی درخواست پر مشہور مسلمان درویش میاں میر نے رکھی تھی"۔

(گورونانک صفحہ 10 و 326 مصنف ہربنس سنگھ ناشر نگارشات میاں چیمبرز 3 ٹمپل روڈ لاہور۔ سال اشاعت 2002ء)

حضرت مسیح موعود کے پنجابی الہام

حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی اگرچہ فارسی النسل تھے مگر آپ کی پیدائش اور وفات پنجاب میں ہی ہوئی۔ اللہ جلشانہ، نے آپ کو صرف عربی، اردو اور انگریزی میں ہی مخاطب نہیں فرمایا بلکہ آپ پر پنجابی زبان میں بھی پانچ حقیقت افروز الہام نازل فرمائے۔ مثلاً

"جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"۔

"عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی"۔

آپ کی وفات سے ایک سال قبل عالم رؤیا میں یہ خبر بھی دی گئی کہ پنجاب کے دو پل ٹوٹ جائیں گے۔ یعنی یہ صوبہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

(بدر قادیان 14 فروری 1907ء الحکم قادیان 17 فروری 1907ء)

حضرت اقدس نے 24/ اکتوبر 1905ء دہلی کے شہرہ آفاق بزرگ اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرومرشد کے مزار پر دعا سے قبل حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کو مخاطب کر کے فرمایا:

"پنجاب میں بڑی سعادت ہے۔ ہزار ہا لوگ سلسلہ حقہ میں شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ پنجاب کی زمین بہت نرم ہے اور اس میں خدا پرستی ہے۔ طعن و تشنیع کو برداشت کرتے ہیں"۔

(اخبار بدر قادیان۔ 31/ اکتوبر 1905ء)

سلسلہ احمدیہ کے پنجابی شعراء کا زندہ جاوید کارنامہ

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر (بانی افریقہ مشن) کی روایت ہے کہ:

"حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ فرمایا کہ پنجابیوں نے ہر رنگ میں (۔) کا حق ادا کر دیا ہے"۔

(الفضل قادیان 25/ اپریل 1933ء صفحہ 6)

حضور کا اشارہ دراصل پنجابی کے ان بزرگ احمدی شعراء کی طرف تھا جنہوں نے نہ صرف حضور کی زندگی میں بلکہ وصال مبارک کے بعد بھی زندگی کے آخری سانس تک پنجابی کلام کے ذریعہ حق و صداقت کی منادی جاری رکھی جیسا کہ آگے چل کر یہ حقیقت پوری طرح نکھر کے سامنے آجائے گی۔

5/ نومبر 1902ء کا واقعہ ہے کہ "بعد نماز مغرب مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی نے ایک پنجابی نظم سنانے کی درخواست کی جس میں انہوں نے الفاظ بیعت اور شرائط بیعت کو منظوم کیا ہوا تھا جب وہ سنا چکے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ پنجابی نظموں کا ایک مجموعہ تیار کر کے چھاپا جاوے اور گاؤں بہ گاؤں لوگوں کو سناتے پھریں تا کہ خلق خدا کو ہدایت ہو تو یہ بہت مفید ہو"۔ (البدر قادیان 14/ نومبر 1902ء)

ازاں بعد 14/ نومبر 1902ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب حضرت اقدس حسب معمول شہ نشین پر جلوہ گر ہوئے۔ مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی نے رخصت طلب کی اور عرض کیا میں جا کر صرف چند روز گھر پر رہوں گا پھر دہ بدہ پھر کر پنجابی نظم کے پیرایہ میں حضور کے سلسلہ کی دعوت الی اللہ اور اتمام حجت کروں گا۔ حضور نے فرمایا "یہ بہت عمدہ کام ہے اور اس زمانہ کا یہی جہاد ہے۔ جو لوگ پنجابی سمجھتے ہیں آپ ان کے لئے بہت مفید کام کرتے ہیں"۔

(البدر قادیان 21/ نومبر 1902ء)

پنجابی نظمیں سنانے والے بزرگ

حضرت مولوی محمد علی صاحب کاموکے ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ آپ کی دو کتابیں احمدی کا من اور وفات مسیح خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دونوں 1902ء ہی میں منظر عام پر آ گئیں۔ اول الذکر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے مطبع انوار احمدیہ سے اور ثانی الذکر حضرت حکیم فضل الدین نے مطبع ضیاء الاسلام سے چھپوائیں۔

آپ کے علاوہ جن بزرگوں کو حضرت مسیح موعود کے دربار عام میں پنجابی اشعار سنانے اور دعائیں لینے کے زریں اور تاریخی مواقع میسر آئے ان میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی (وفات 15/ دسمبر 1963ء) حضرت مرزا محمد اسماعیل صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ (وفات 24 مارچ 1924ء) تھے۔

اول: حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے 1899ء میں اپنی مشہور سی حرفی در مدح حضرت مسیح موعود کے حضور نذرانہ عقیدت کی جسے سید عبدالحی عرب صاحب کی فرمائش پر جولائی 1906ء میں مطبع انوار احمدیہ قادیان سے گلدستہ احمدی کے نام پر شائع کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں:

"یہ وہی حرفی ہے جس کو مؤلف نے عین دربار شاہی حضرت مسیح موعود میں 1899ء کو شام کے وقت باآواز بلند پڑھ کر سنایا جس سے تمام حاضرین یعنی حضرت اقدس امام احمد القادیانی و حضرت مولوی نورالدین و مولوی عبدالکریم وغیرھم (احباب) سب صاحبان محظوظ ہوئے اور بعد اختتام سب نے فقیر کے حق میں دعائے خیر فرمائی اور یہ سی حرفی حسب ارشاد مفتی محمد صادق صاحب تصنیف بھی ہوئی"۔

"گلدستہ احمدی" کے علاوہ ایک اور پنجابی سی حرفی "جام وحدت" بھی آپ کے قلم سے نکلی۔ آپ فرماتے ہیں:

"اس زمانہ میں ضلع گجرات کے اندر اس کی بہت دھوم تھی"۔

(حیات قدسی بار دوم حاشیہ صفحہ 22 طابع و ناشر حکیم محمد عبداللطیف صاحب شاہد نمبر 16 مین بازار گوالمنڈی لاہور)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مزید تحریر فرماتے ہیں:

"سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے عہد مبارک میں جب میں اپنے سسرال موضع پیر کوٹ آیا تو یہاں آکر میں نے برادرم حکیم محمد حیات صاحب کی فرمائش پر ایک پنجابی نظم 'جھوک مہدی والی' کے نام سے لکھی۔ چونکہ اس جھوک میں حضور کی صداقت کے دلائل و براہین کے علاوہ میں نے جذبات عقیدت کا اظہار بھی کیا تھا اس لئے یہ جھوک بہت پسند کی گئی اور شائع ہونے کے بعد بعض لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوئی اور پنجاب کے اکثر دیہاتی احمدیوں میں اسے اتنی قبولیت حاصل ہوئی کہ آج تک شاید بیسیوں مرتبہ شائع ہو چکی ہے ....

مزید برآں اس جھوک کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود جن دنوں ایک مقدمہ کی وجہ سے گورداسپور تشریف فرما تھے تو میری بیوی کے بھائی میاں عبداللہ خان صاحب نے اسے حضور کی خدمت عالیہ میں پڑھ کر سنایا تھا۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی اسے

سن کر پسند فرمایا تھا۔

(حیات قدسی جلد دوم صفحہ 93 ناشر سیٹھ علی محمد الہ دین ایم۔اے سکندرآباد دکن یکم دسمبر 1951ء)

حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں بھی آپ نے بیت مبارک قادیان میں اپنا شعری کلام ”آ گیا ہادی امتاں دا“ سنایا جس کے نتیجہ میں حضور کی توجہ سے آپ پر آٹھ دن تک ایک خاص وجدانی کیفیت طاری رہی۔

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 104)

دوم: حضرت مرزا محمد اسمٰعیل صاحب آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ نے جون 1903ء (مطابق ربیع الاول 1321ھ) اپنی مشہور عالم نظم ”چٹھی مسیح تے اس دا جواب“ اپنے مقدس امام کی مجلس میں پیش کر کے زبردست خراج تحسین حاصل کیا۔ آپ نے 24/مارچ 1924ء کو وفات پائی۔

حضرت سید محمد علی شاہ صاحب انسپکٹر نظارت مال قادیان کی یہ شہادت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپریل 1939ء میں سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ 39 پر سپرد قرطاس فرمائی:

”جب میں ابتدا میں حضور کی بیعت کے لئے قادیان آیا تو............نماز کے بعد بیعت کا وقت آیا۔ مجھے سب سے پہلے موقعہ ملا۔ اس کے بعد کئی لوگوں نے اپنی نظمیں سنائیں۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ساکن ترگڑی نے بھی اپنی پنجابی نظم چٹھی مسیح اور اس کا جواب سنایا جسے سن کر حضور اور خدام خوب ہنسے اور فرمایا اسے شائع کر دو۔

چنانچہ حضرت اقدس کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں آپ نے اس کا پہلا ایڈیشن مطبع اسلامیہ سٹیم پریس لاہور سے سات سو کی تعداد میں چھپوا کر شائع کر دیا اور اس کے آخر میں اشتہار بھی دیا کہ مصنف کے علاوہ چٹھی مذکور گوجرانوالہ بازار چوک دکان غلام رسول درزی احمدی اور قادیان میں میاں کرم الٰہی سنگساز سے بہ قیمت نقل سکتی ہے۔

یہ نظم بڑے سائز کے 76 صفحات پر محیط تھی (حضرت میاں کرم علی صاحب کا انتقال 14/دسمبر 1952ء کو ہوا)۔

عہد حضرت مسیح موعود میں پنجابی کلام کی اشاعت کرنے والے خوش نصیب

ان تین عالی قدر بزرگوں کے علاوہ حضرت اقدس کے مبارک زمانہ میں مندرجہ ذیل مشہور مریدوں کو اپنی پنجابی نظموں کی اشاعت کا شرف حاصل ہوا۔

1896ء: حضرت مولوی فیض احمد صاحب وکیسی نیئر ضلع جہلم ساکن لنگیانوالی ضلع گوجرانوالہ وزیرآباد۔

(کتاب یاجوج و ماجوج مطبع سراج المطابع جہلم)

1903ء: حضرت مولوی فتح الدین دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور متوفی 27 جولائی 1920ء۔

(کتاب چکارحق آیات رحمانی طبع دوم مطبع ضیاء الاسلام قادیان)

حضرت حکیم دین محمد صاحب راہوں ضلع جالندھر کے بیان کے مطابق آپ نے بھی اپنا کلام دربار مہدی میں سنایا تھا۔ (رجسٹر روایات جلد 13 صفحہ 59)

حضرت میاں محمد اسمٰعیل صاحب ساکن موضع بڑھال، ضلع و تحصیل سیالکوٹ۔

(کتاب سچ بیان حصہ اول و دوم۔ پہلا حصہ مطبع ضیاء الاسلام قادیان میں اور دوسرا مفید عام پریس سیالکوٹ میں چھپا)

1905ء: حضرت میاں محمد اسمٰعیل صاحب کے قلم سے اندر پریس سیالکوٹ سے 20/اگست 1905ء کو ”نشانات محمدیؐ“ اور 4 ستمبر 1905ء کو رسالہ ”صدقے جاواں“ زیور طبع سے آراستہ ہوا۔

بعض قرائن کے مطابق اسی سال حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کے وصال 11/اکتوبر 1905ء سے قبل حضرت شیخ نور احمد صاحب کے مطبع ریاض ہند امرتسر سے رسالہ ”عاقبۃ المکذبین“ چھپ کر شائع ہوا جس کے مؤلف خالد احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس، مبشر بلاد عربیہ وانگلستان کے تایا حضرت شیخ محمد جمال الدین صاحب احمدی ساکن موضع سیکھواں ضلع گورداسپور تھے۔ یہ پنجابی اشعار پر مشتمل رسالہ ایک شخص عبدالستار ساکن موضع سوہل کے جواب میں سپرد قلم ہوا تھا۔ آپ نے چالیس برس کی عمر میں 5/دسمبر 1926ء کو وفات پائی۔

1906ء: دسمبر 1906ء میں اسلامیہ سٹیم پریس لاہور سے وفات مسیح اور حقانیت احمدیت پر لاہور کے مشہور شاعر حضرت بابا میاں ہدایت اللہ صاحب مصنف پنجابی سی حرفیاں کا رسالہ ”البرھان الصریح فی تائید المسیح“ اشاعت پذیر ہوا۔ ناشر آپ کے فرزند ماسٹر ولی اللہ تھے۔

حضرت بابا صاحب مولانا شیخ عبدالقادر (سوداگرمل) مرحوم کی تحقیق کے مطابق 26/جولائی 1833ء میں پیدا ہوئے۔ 1901ء یا 1900ء میں مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ اور 12/جنوری 1929ء کو وفات پائی اور اپنے مولد لاہور ہی میں سپرد خاک ہوئے۔

حضرت بابو غلام محمد صاحب فورمین لاہور کا بیان ہے کہ:

”حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی غلام حسین متولی گٹی والی (۔) لاہور اور آپ کی نسبت ارشاد فرمایا: ان کی وصیت کی کیا ضرورت ہے یہ تو مجسم وصیت ہیں“۔

(لاہور تاریخ احمدیت صفحہ 269 طبع اول 20 فروری 1966ء۔ روایات رجسٹر نمبر 9 صفحہ 166)

حضرت سید محمود عالم صاحب بہاری کی روایت ہے کہ حضرت اقدس نے ایک بار ان دونوں اکابر سلسلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ: ”عام طور پر انبیاء کے ماننے والے ان سے کم عمر کے لوگ ہوتے ہیں.........مگر یہ دونوں ایسے ہیں جو بڑے اور بوڑھے ہو کر ایمان لائے ہیں“۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 صفحہ 42)

پنجابی سکالر جناب مولا بخش صاحب کشتہ امرتسری نے اپنی کتاب ”پنجابی شاعراں دا تذکرہ“ میں احمدی شعراء حضرت مولوی فیروز الدین ڈسکوی (متوفی 6 مارچ 1907ء، بحوالہ بدر قادیان 13 جولائی 1907ء صفحہ 3) اور حضرت مولوی حاجی محمد دلپذیر صاحب بھیروی (وفات 18 جون 1945ء) کے علاوہ حضرت بابا میاں ہدایت اللہ صاحب گلی چابک سواراں کا خصوصی طور پر ذکر کیا ہے۔ اور ان کے پنجابی کلام کے نمونے لکھ کر تسلیم کیا ہے کہ آپ کی سی حرفیاں ملک میں بہت مقبول عام و خواص ہیں۔ نیز بتایا ہے کہ آپ کے استاد حافظ ولی اللہ شجن تھے اور آپ کے حلقہ شاگردوں میں بھائی لاہور سنگھ مصنف ہیر لاہور سنگھ اور میاں رحیم بخش مصنف ”مجموعہ رحیم یار“ بہت مشہور ہیں۔

(صفحہ 218 طبع اول جنوری 1960ء ٹمپل روڈ لاہور)

1907ء: حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل گولیکی نے حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں جہاں اردو لٹریچر میں عمدہ اضافہ کیا وہاں آپ کا منظوم کلام پنجابی رسالہ ”احمدی طریقہ“ کے نام سے 1907ء (مطابق 1325ھ) میں بدر پریس قادیان سے چھپا۔ حضرت قاضی صاحب کا انتقال خلافت ثالثہ کے دور میں 27 ستمبر 1966ء کو ہوا۔

☆☆☆☆

خلفاء کے زمانہ میں پنجابی لٹریچر کی اشاعت

اب ان مشاہیر احمدیت کا تذکرہ کیا جاتا ہے جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی مگر ان کے پنجابی کلام کی وسیع پیمانہ پر اشاعت خلفائے احمدیت کے تاریخ ساز عہد میں ہوئی۔

1۔.........حضرت منشی جھنڈے خان صاحب۔ (وفات 27 مارچ 1929ء)

2۔.........حضرت حافظ محمد امین صاحب تاجر کتب جہلم۔ (وفات دسمبر 1942ء)

3۔.........حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی۔ (ولادت 1854ء۔ وفات 28 جون 1944ء)

4۔.........حضرت مولوی حاجی محمد دلپذیر صاحب بھیروی۔ (وفات 18 جون 1945ء)

5۔.........حضرت ڈاکٹر منظور احمد صاحب ابن حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب۔ (ولادت 1896ء۔ وفات 18/اکتوبر 1953ء)

6۔.........حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی صاحب اشرف، ہیڈ ماسٹر احمدیہ انگریزی مڈل سکول ساکن بیرم پور ضلع ہوشیارپور۔ (وفات 16 جون 1970ء)

7۔.........حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری۔ والد مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مبشر احمدیت بلاد عربیہ، افریقہ و فجی وغیرہ۔ (وفات 25 مئی 1976ء)

☆☆☆☆

تبعین کے پہلے طبقہ کے بعض شعراء

(متحدہ ہندوستان میں)

1۔ مولوی قمر الدین صاحب امیر و سیکرٹری انجمن احمدیہ شکار ضلع گورداسپور۔

(مصنف نظارہ امرتسری وغیرہ)

2۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم۔ مدرس ہائی سکول قادیان۔

(مصنف بگڑی بن گئی معہ سی حرفی منور وغیرہ)

3۔ منشی عطاء اللہ صاحب ملکپوری کاتب سرگودھا شاگرد حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی خوش نویس منشی محکمہ نہر۔

(مصنف ”پہچان مہدی“ وغیرہ)۔

4۔ مولوی عبدالعزیز صاحب احمدی معمار ساکن ہردوروال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور۔

(مصنف ریل نامہ قادیان، نصرت ربانی و فیصلہ رحمانی و مہدی دی دھماں وغیرہ)

☆☆☆☆

نصیر ایجنسی قادیان

ضمناً یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ خلافت ثانیہ میں 1945ء تک احمدی شعراء کے لٹریچر کی زیادہ اور وسیع اشاعت کا سہرا بدوملہی کے ایک نہایت سادہ طبع متوکل اور بے نفس بزرگ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب تاجر کتب و مالک نصیر ایجنسی قادیان کے سر ہے جو اپنی وفات (5/اگست 1945ء) تک اس قلمی جہاد میں سرفروشانہ طور پر سرگرم عمل رہے۔ آپ نے قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ابتدائی سال ہجرت کر کے مستقل سکونت اختیار کر لی۔ ان کی شادی نہیں ہوئی۔ وصیت کے مطابق ان کا ترکہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ملا۔

(الفضل 20/اگست 1945ء صفحہ 6)

5۔.........جناب میاں شیخ محمد الدین صاحب عادل۔ قوم لنگاہ ادرحمہ۔ شیخاں متصل تخت ہزارہ رانجھا ضلع سرگودھا۔ الفضل 25/اپریل 1933ء صفحہ 6 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان 18/اپریل 1933ء بعد نماز عصر کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ:

جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع شاہ پور کے ایک نوجوان محمد دین صاحب نے اپنے علاقہ کی زبان میں خود بنائے ہوئے ڈھولے سنائے اور عرض کیا ہمارے علاقہ کے لوگ یہ ڈھولے بہت دلچسپی سے سنتے ہیں اور (۔) احمدیت میں ان سے بہت مدد مل رہی ہے۔

جناب عادل صاحب مرحوم نے ”جٹ جھجھ“

کے نام سے اپنے ڈھولے خود شائع کئے اور اس کی اشاعت میں حضرت میاں محمد مراد صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ پنڈی بھٹیاں اور حضرت حکیم غلام مرتضٰی میانی ضلع شاہ پور نے نمایاں حصہ لیا۔

اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن میرے چچا جناب میاں عبدالعلیم صاحب جلد ساز و تاجر کتب پروپرائیٹر احمدیہ بک ڈپو قادیان دارالامان (متوفی یکم اپریل 1991ء) نے شائع کئے علاوہ ازیں ان کے دعوتی ڈھولے نمبر 2`3`4 بھی چھپوا دئے جیسا کہ آپ کی مرتبہ فہرست کتب "و اذاالصحف نشرت" صفحہ 44 سے پتہ چلتا ہے۔

☆☆☆☆

دوسرے طبقہ کے دو نامور شعراء

(تقسیم ہند کے بعد)

1۔.......... جناب حامد شاہ صاحب

آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی حیات طیبہ کے روح پرور واقعات "گلزار احمد" کے نام سے دلکش پنجابی میں نظم میں کئے جو ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے تین حصوں میں شائع ہوئے۔ اس پیاری کتاب کے کاتب و ناشر قریشی محمد اسماعیل صاحب مرحوم خوشنویس محلّہ دارالیمن ربوہ تھے۔

2۔.......... جناب کریم بخش صاحب

بے وس کملہ، سابق ممبر یونین کونسل جھوک اترا ضلع ڈیرہ غازی خان:

آپ خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں۔ آپ کو یہ اعزاز و افتخار بھی حاصل ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر آپ نے جلسہ سالانہ انگلستان میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور حضور کی مبارک خواہش پر اسیران راہ مولیٰ سے متعلق نہایت وجد آفریں لہجہ میں سرائیکی میں اپنا کلام سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

آپ کی دلکش نظموں کا پہلا مجموعہ "ندائے احمدی" کے نام سے سید الیکٹرک پریس ملتان سے چھپا اور اس کے تمام اخراجات ہمارے محبوب آقا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع (جو ان دنوں ناظم ارشاد وقف جدید کے فرائض سرانجام دے رہے تھے) نے مہیا فرمائے۔ اور کتاب کے پیش لفظ میں بطور خاص یہ تذکرہ موجود ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہے کہ:

"کریم بخش بے وس کملہ جن کی نظموں کا مختصر سا مجموعہ اس وقت شائع ہو رہا ہے بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان کا ایک بظاہر ان پڑھ اور ناخواندہ نوجوان ہے اور رواجی تعلیم سے بالکل محروم ہے ...... اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اسے دل اور دماغ کی فطری صلاحیتوں سے نوازا ہے.......... ملتانی زبان کی یہ نظمیں جب وہ اپنی مخصوص لے میں جلسوں اور اجتماعوں میں سناتا ہے تو اس کے فنی محاسن اور معائب سے قطع نظر وہ اپنے سوز، خلوص اور شدت تاثیر سے سامعین پر ایک وجد کی کیفیت طاری کر دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ربانی وصیت

پنجابی شعرائے سلسلہ احمدیہ کے مختصر تعارف کا اختتام حضرت مسیح موعود کی ایک ربانی اور دائمی وصیت پر کرتا ہوں۔ حضرت اقدس نے 8 فروری 1904ء کو ارشاد فرمایا:

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے........... پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلائے............ میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے"۔

(الحکم 17 فروری 1904ء صفحہ 5`6 ملفوظات جلد سوم طبع جدید صفحہ 563)

بکوشید اے جواناں تابدیں قوت شود پیدا
بہار رونق اندر روضہ ملت شود پیدا
بہ مفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں است ایں بہر حالت شود پیدا

(المسیح الموعود)

نیکیوں کا جاری سلسلہ

"اذکروا موتاکم بالخیر" کے زیر عنوان حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب مرحوم ناظر ضیافت نے تحریر فرمایا:

"حدیث شریف میں لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں ایک شخص نے دوسرے شخص کی تعریف کی۔ آپ نے فرمایا کسی کی تعریف کرنا ایسا ہی خطرناک فعل ہے جیسا کہ کسی کو قتل کر دینا۔ مگر دوسری طرف خود ہی فرمایا یعنی اپنے فوت شدہ لوگوں کی خوبیوں کا ذکر کیا کرو۔ ان دونوں حدیثوں میں تطبیق یوں ہے کہ تعریف کی ممانعت زندوں کے لیے ہے اور زندہ جب تک اس دارالابتلاء میں زندہ ہے ممکن ہے کہ وہ اپنی تعریف سن کر مغرور ہو جائے اور تکبر میں مبتلا ہو کر تباہ ہو جائے مگر جو شخص فوت ہو چکا ہے اور اس دارالابتلاء سے گزر کر اس دارالاصطفاء میں پہنچ چکا ہے اس کی تعریف سے کیا ڈر ہے۔ کیونکہ وہاں نہ تکبر نہ غرور نہ بڑائی بلکہ اخواناً علی سرر متقابلین کا کارخانہ ہوگا۔ اس لیے مردوں کی تعریف کا کوئی ڈر نہیں بلکہ سراسر فائدہ ہی فائدہ ہے کہ ان خوبیوں کے ذکر سے زندہ اصحاب متاثر ہو کر ان کے رویہ کو اپنا رویہ اور ان کے نمونہ کو اپنا نمونہ بنا کر ان کی خوبیوں سے متصف ہونے کی کوشش کریں گے اور اس طرح قوم میں نسلاً بعد نسلٍ نیکیوں اور خوبیوں کا سلسلہ جاری رہے گا"۔

(رفقاء احمد جلد یازدہم ص 148)

(مرسلہ محمد سمیع طاہر صاحب)

نصرت الٰہی کیسے حاصل ہو سکتی ہے

حضرت مصلح موعود کا بصیرت افروز ارشاد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ گر بتایا ہے کہ مدد کس طریق سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ فرمایا وہ ذرائع یہ ہیں کہ

ایک تو دین کے راستہ میں جو مشکلات اور مصائب پیش آئیں اور جو قربانیاں تمہیں کرنی پڑیں ان سے گھبرایا نہ کرو۔

دوسرے ان امور سے جن سے اللہ تعالیٰ تم کو روکتا ہے رکے رہو۔

تیسرے وہ قربانیاں جو قرب الٰہی کے حصول کے لئے ضروری ہیں ان کو ترک نہ کرو۔

چوتھے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری قربانیوں کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ان کو قبول فرماتے ہوئے تمہیں غلبہ بخشے۔

پانچویں غرباء سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرو تا مخلوق خدا کو آرام پہنچانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ بھی تم سے خوش ہو۔

چھٹے خدا تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتے رہو۔

ساتویں انبیاء پر درود بھیجا کرو کیونکہ ان کے ذریعے سے ہی تم کو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی توفیق ملی ہے۔

آٹھویں خدا تعالیٰ کے دین پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کیا کرو۔

نویں عبادت پر مضبوطی سے قائم رہو۔

یہ سب امور خدا تعالیٰ نے کامیابی کے حصول کے بیان فرمائے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہو اس کے لئے ان نو باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے بندے کا صرف اپنے منہ سے خدا تعالیٰ کو یہ کہنا کہ الٰہی میری مدد کر کوئی معنے نہیں رکھتا مدد حاصل کرنے کے لئے پہلے ان ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے جو شخص گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے اور پھر یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کی مدد کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے وہ اس کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور ساتھ ہی امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس پر نازل ہوں گے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص قربانیوں سے ہچکچاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دعا نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر گڑ گڑاتا نہیں اور اس کے باوجود اس کی معجزانہ تائید کا امیدوار رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دین کے معاملہ میں غیرت سے کام نہیں لیتا اور اس کی ترقی میں ممد نہیں ہوتا وہ دشمنوں کے مقابلہ میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص غرباء اور مساکین پر شفقت نہیں کرتا اور ان کی مشکلات کو دور کرنے میں ہاتھ نہیں بٹاتا وہ اپنی مشکلات کے وقت خدا تعالیٰ کی تائید حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر درود نہیں بھیجتا ان کے لئے دعائیں نہیں کرتا اور ان کے احسانات کے شکریہ کا احساس اپنے دل میں نہیں رکھتا وہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص عبادت اور خدمت دین کے لئے اپنی ساری عمر وقف نہیں کرتا وہ قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا پھر باوجود ان سب باتوں پر عمل کرنے کے جو شخص یہ محسوس نہیں کرتا کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا اور اپنے عمل پر اتراتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

لوگ منہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ (ترجمہ)

"ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں" لیکن یہ نہیں جانتے کہ ایاک نستعین کہنے کے ساتھ کن کن باتوں کی ضرورت ہے وہ ڈاکخانہ میں روپے منی آرڈر کرانے کے لئے جاتے ہیں تو منی آرڈر فارم ساتھ لے کر جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جب تک منی آرڈر فارم پر نہیں کیا جائے گا روپیہ پوسٹ نہیں ہو سکتا یا وہ ڈاکخانہ میں خط ڈالنے جاتے ہیں تو اس پر ٹکٹ لگاتے ہیں ورنہ وہ بیرنگ کر دیا جاتا ہے مدرسہ میں داخل ہونے کے وقت وہ فارم پر کرتے ہیں جو داخلہ کے لئے محکمہ تعلیم کی طرف سے مقرر ہوتا ہے امتحان کے لئے یونیورسٹی کا فارم پر کرتے ہیں اور اس میں ذرا سی غلطی ہونے سے بھی ان کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے اور وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں کام خراب نہ ہو جائے مگر خدا تعالیٰ سے بغیر کوئی فارم پر کرنے کے اور بغیر کسی شرط پر عمل کرنے کے یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ حضور اپنے ملائکہ کی فوج بھیج کر ہماری مدد کیجیئے حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ یہاں بھی ایک فارم کی ضرورت ہے جب تک وہ فارم پر کر کے اس پر دستخط نہ کئے جائیں۔ اس وقت تک خدا تعالیٰ کی نصرت شامل حال نہیں ہو سکتی اور وہ صبر اور صلوٰۃ کا فارم ہے جب تک صبر اور صلوٰۃ کے فارم پر دستخط نہ کرو گے تب تک خدا تعالیٰ کی مدد تمہیں حاصل نہیں ہو سکے گی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 286)

(مرسلہ: تنویر احمد صاحب)

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

جلسہ سالانہ قادیان۔۔۔تائید حق کا روشن نشان

رب رحمان و منان کے فضل و احسان سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے 1891ء میں قادیان کی بیت اقصیٰ میں جماعت احمدیہ کے للّہی جلسہ سالانہ کی روحانی عمارت کی بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی۔ جس میں 75 افراد شامل ہوئے۔ اس جلسہ کی عظمت وشان، اس کے مقاصد اور اہمیت وافادیت حضور کے درج ذیل ارشادات سے عیاں ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین حق) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 281)

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں"۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 353)

حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جس تائید حق پر جلسہ سالانہ کی عظیم روحانی عمارت کی بنیاد کے استوار ہونے، آئندہ خداتعالیٰ کی طرف سے تیار کردہ قوموں کے اس میں آملنے، خدائے قادر وقدیر کے فعل کے نتیجہ میں (بظاہر نامساعد حالات اور مخالفت کے شدید طوفانوں کے باوجود) انہونی بات کے ہوکر رہنے کا جس تحدی اور یقین کے ساتھ اظہار فرمایا تھا آج وہ سب امور اور ساری باتیں دنیا بھر میں منعقد ہونے والے جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ کے ذریعہ آفتاب عالمتاب کی طرح پوری ہورہی ہیں اور اپنی برکتوں سے ساری دنیا کو منور کررہی ہیں اور جلسہ سالانہ کے جملہ اغراض و مقاصد بڑی شان سے پورے ہورہے ہیں۔ یہ بلاشبہ اسی تائید حق اور نصرت باری تعالیٰ کا کرشمہ ہے کہ ربوہ میں منعقد ہونے والے لاکھوں فرزندان احمدیت کی حاضری پر مشتمل سالانہ جلسے جب تک ان کے انعقاد کی اجازت ملتی رہی، دنیا کے دوسرے بے شمار ممالک میں ہونے والے سالانہ جلسے اور قادیان دارالامان 2005ء کے 114 ویں تاریخی جلسہ سمیت تمام جلسے آج بھی اسی روحانی ماحول اور تقدس کی تصویر پیش کرتے ہیں جو بابرکت اور روحانی اور مقدس ماحول حضرت بانی احمدیت نے تشکیل دیا تھا۔

مثال کے طور پر 26 تا 28 دسمبر 2005ء کے تاریخی اور تاریخ ساز ایام میں جبکہ ایک لمبی مدت کے بعد 1991ء میں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے مبارک وجود کی صورت میں مسیح موعود کا کوئی جانشین یا خلیفہ اولین مرکز احمدیت قادیان میں ورود فرما ہوا، اس کے بھی 14 سال بعد سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود قادیان میں تشریف لائے تو یہ اہل وفائے قادیان اور روئے زمین کے احمدی احباب کے لئے ایک بے انتہا خوشی ومسرت کا موقع تھا۔ اس موقع پر ہمارے میزبان اہل قادیان نے قادیان کے ہر محلے، ہر گلی بازار اور ہر عمارت کو رنگا رنگ جھنڈیوں، بے شمار برقی قمقموں سے سجایا، در و دیوار پر سفیدی کی گئی، استقبالیہ گیٹ، آرائشی محرابیں بنائی گئیں، استقبالیہ بینر (Banner) بھی آویزاں کئے گئے حتیٰ کہ بہشتی مقبرہ سمیت قادیان کے بے شمار چھوٹے بڑے پودوں اور درختوں میں بھی بجلی کے جلتے بجھتے ان گنت قمقمے لگا کر دلوں میں موجزن بے حساب خوشی وشادمانی کا بے مثال ظاہری اظہار کیا گیا مگر معمولی انسانی جلسوں سے ممتاز ومنفرد روحانی ماحول رکھنے والے اس جلسہ کا اصل حسن وخوبصورتی اور چراغاں تو محبت الٰہی، ذکر الٰہی اور دعاؤں اور عبادات کا وہ نور تھا جس نے جلسہ سالانہ اور قادیان کے سارے ماحول کو بقعہ نور بنایا ہوا تھا۔ جلسہ میں شامل 70 ہزار فرزندان احمدیت کا شام وسحر اور صبح ومسا یہی مبارک شغل تھا کہ وہ اپنے محبوب امام کی اقتداء میں پنجگانہ نمازیں خوف وحضور سے ادا کرتے، آخر شب باجماعت نماز تہجد میں دبی دبی سسکیوں سے مناجات کرتے، اپنے رب کی محبت وقرب کی خیرات مانگتے، دین و دنیا کی بھلائی اور ترقی وسربلندی دین کی دعائیں کرتے۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم سنتے اور پھر الاقصیٰ کی عبادت گاہ میں تلاوت قرآن میں مصروف ہوجاتے اور اس نور فرقاں اور کلام رحماں سے ہدایت و رہنمائی حاصل کرنے کے بعد کوئی سیر وتفریح کے لئے، کوئی احباب سے ملاقات کرنے کوئی ذرا ستانے کے لئے اپنی رہائش گاہ پر چلا جاتا مگر ایک بڑی تعداد بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے مزار پُر انوار پر دعا کے لئے چلی جاتی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعاؤں کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا۔ پھر جہاں جہاں حضرت مسیح موعود نے نمازیں ادا کیں یا دعائیں کیں۔ مثلاً بیت اقصیٰ، بیت مبارک، بیت الفکر، بیت الدعا ان سب جگہوں پر مرد وزن جوق در جوق جاتے، نوافل ادا کرتے اور دعائیں مانگتے۔ مگر بیت الدعا میں دعا کرنے والوں کا اتنا ہجوم ہوتا کہ بعض اوقات اڑھائی اڑھائی تین تین گھنٹے قطار میں لگ کر احباب اپنی باری آنے کا انتظار کرتے۔ دراصل رب کریم رحمان ورحیم کی محبت و عبادت کی یہ وہ جوت ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے دلوں میں جگائی اور آپ کے خلفاء و جانشینوں نے مسلسل اس کی آبیاری کی۔ پس یہ ایک طبعی اور ہر احمدی کی روح میں رچا بسا نشہ ہے جو جلسہ کے ایام میں کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسی کی خاطر تو وہ دور دراز مقامات سے سفر کی صعوبتیں اٹھا کر اور اپنے گھر بار چھوڑ کر اور اپنے اوقات اور عزیز اموال خرچ کر کے آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دن رات کی کثرت عبادات کا نشہ ایسا ان پر غالب آیا کہ مسلسل شب بیداری کے باوجود انہیں کبھی جسمانی آرام وآسائش کا خیال تک نہ آیا اور عبادات الٰہی کا ذوق ہر آن فزوں تر ہوتا چلا گیا۔

قادیان کے اس جلسہ سالانہ میں ایک عظیم برکت ونعمت سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شمولیت و موجودگی تھی جس کی کشش ہندوستان ہی نہیں دنیا کے طول وعرض کے 43 ملکوں کے 70 ہزار پروانوں کو قادیان میں لے آئی اور حضور انور کی زیارت و ملاقات، آپ کے ایمان افروز اور روح پرور خطابات اور دعاؤں اور ہدایات سے آپ کے خدام نے خوب خوب فیض پایا اور علم ومعرفت اور ایمان و یقین کو بڑھانے والی علمائے سلسلہ کی تقاریر سے بھی بھرپور استفادہ کیا۔ پس محبت الٰہی، انابت الی اللہ اور عبادات کا قیام، باہمی محبت واخوت کا فروغ اور اشاعت دین یہی وہ اصل غرض اور نصب العین تھا جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے خداتعالیٰ کے منشاء سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس حقیقی مقصد اور روح کا ایک صدی سے بھی زائد عرصہ تک قائم ودائم رہنا اس تائید حق کا زبردست ثبوت ہے جس پر اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ یہ سوچ کر روح وجد میں آجاتی ہے اور دل خدا کی حمد کے گیت گانے لگتا ہے کہ وہ جلسہ جس کا آغاز 114 سال قبل قادیان کی گمنام بستی سے ایک بیج کی طرح ہوا تھا اور جس میں حاضرین وشاملین کی کل تعداد 75 تھی۔ کون کہہ سکتا تھا کہ اسے اتنا عروج و کمال، اتنی وسعت اور اتنا استحکام نصیب ہوجائے گا کہ وہ عالمگیر اور بین الاقوامی شان کا حامل ایک ایسا فقید المثال اجتماع بن جائے گا کہ دنیا کے تمام براعظموں کے بڑے بڑے اور اہم ملکوں کی سرزمینوں پر وہ منعقد ہوگا۔ حضرت مسیح موعود کے جانشین وخلفاء بنفس نفیس اس میں شامل ہوں گے اور وہ حضرت مسیح موعود کے جس پیغام کی منادی اس جلسہ سالانہ کی سٹیج سے کریں گے اس منادی اور آواز کو وہ ہزاروں ہزار خوش نصیب تو سنیں گے ہی جو دنیا بھر کے ملکوں، شہروں اور قصبات ودیہات سے شمع کے پروانوں کی طرح اس کے گرد جمع ہوئے ہیں بلکہ ایم ٹی اے (MTA) کے ذریعہ اس کی یہ ندائے ربانی اور صدائے آسمانی ساری دنیا میں ہر طرف پھیل جائے گی جسے کروڑوں لوگ اپنے اپنے گھروں اور مقامات میں بیٹھے براہ راست سنیں اور دیکھیں گے۔ پھر اس جلسہ سالانہ کے گلشن کی بہاریں عالمی سطح پر الٰہی تائید کے نظارے دنیا کو دکھائیں گی اور جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسے برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، امریکہ اور دوسرے بیسیوں ممالک میں تائید حق کے جلوے کل عالم کو دکھائیں گے اور خاص قادیان کی بستی میں جہاں 114 سال قبل صرف 75 افراد سے اس جلسہ کا آغاز ہوا تھا یہ انقلاب آفرین اور محیر العقول واقعہ ظہور پذیر ہوگا کہ 26 تا 28 دسمبر 2005ء میں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ خامس حضرت مرزا مسرور احمد کی آمد کے موقع پر 114 ویں جلسہ سالانہ قادیان میں 70 ہزار فرزندان احمدیت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر چشم عالم کو خیرہ کر رہا ہوگا۔ صرف حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ہی دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دینے والے اور غیر معمولی تائید حق کے مظہر اس تاریخ ساز واقعہ کا نقشہ کھینچا جاسکتا ہے کہ ؎

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

دین کو دنیا پر مقدم کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ ضروری امر ہے کہ تم دین کو دنیا پر مقدم کرلو۔ یاد رکھو اب جس کا اصول دنیا ہے اور پھر وہ اس جماعت میں شامل ہے۔ خداتعالیٰ کے نزدیک وہ اس جماعت میں نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی اس جماعت میں داخل اور شامل ہے جو دنیا سے دستبردار ہے۔ یہ کوئی مت خیال کرے کہ میں ایسے خیال سے تباہ ہو جاؤں گا۔ یہ خداشناسی کی راہ سے دور لے جانے والا خیال ہے۔ خداتعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہوجاتا ہے۔ ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کریم ہے جو شخص اس کی راہ میں کچھ کھوتا ہے وہی کچھ پاتا ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو خداتعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہوگا کہ خداتعالیٰ کا سچا فرمانبردار ہو وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہوجاوے۔ دنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خداتعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دنیا پر جھکتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر امر کی طناب اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے بغیر کوئی مقدمہ فتح نہیں ہوسکتا۔ کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی اور کسی قسم کی آسائش اور راحت میسر نہیں آسکتی دولت ہوسکتی ہے۔ مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ مرنے کے بعد یہ بیوی یا بچوں کے ضرور کام آئے گی۔ ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 595)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56128 میں وودراگود رحمان

ولد وودراگو داؤد قوم موسی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2001 ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ریڈیو ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وودراگود رحمان گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 56129 میں مرزا وسیم احمد

ولد مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ (متنازعہ) اندازاً مالیتی -/700000 روپے واقع جوہر ٹاؤن لاہور۔ 2۔ ادا شدہ رقم برائے پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/45000 روپے۔ (یہ بھی ابھی متنازعہ ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علیم ڈار ولد محمد شریف ڈار گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 56130 میں مدثر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 56131 میں مدثر احمد

ولد منور احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 اصغر علی ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 56132 میں لقمان منور

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان منور گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 خالد مقبول احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 56133 میں محمد نعمان احمد

ولد محمد حسین قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد چوہدری ولد میاں بدر دین گواہ شد نمبر 2 رئیس احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 56134 میں قمر الدین

ولد چراغ دین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/180000 یورو جو قسطوں پر لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الدین گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد پرویز بٹ ولد محمد بوٹا بٹ

مسل نمبر 56135 میں لبنیٰ اعوان

زوجہ رحمت علی اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 254 گرام مالیتی -/2540 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 جرمن مارک اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لبنیٰ اعوان گواہ شد نمبر 1 رحمت علی اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 56136 میں طیبہ صدیقہ طور

زوجہ بشارت احمد طور قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/1773 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیبہ صدیقہ طور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرام

مسل نمبر 56137 میں عندلیب طاہر احمد

زوجہ عمران احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1200 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عندلیب طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56138 میں ملک عبداللطیف

ولد غلام احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع معراجکے ضلع سیالکوٹ کا 1/4 حصہ (4 بھائی حصہ دار ہیں) اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 رفیع اللہ خان ولد مطیع اللہ خان گواہ شد نمبر 2 احسن قدیر بھٹی ولد عبدالرؤف بھٹی

مسل نمبر 56139 میں ملیحہ رانا

زوجہ رانا محمد ابراہیم قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ رانا گواہ شد نمبر 1 رانا ایم ابراہیم خاوند گواہ شد نمبر 2 محمد علیم ڈار ولد محمد شریف ڈار

مسل نمبر 56140 میں بلقیس بیگم

زوجہ محمود احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نسیم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 56141 میں مبارکہ الطاف

زوجہ مظہر الطاف قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 110 گرام اندازاً مالیتی -/1070 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ الطاف گواہ شد نمبر 1 مظہر الطاف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری الطاف احمد ولد محمد منیر

مسل نمبر 56142 میں شاہد جاوید

ولد محمد اسحاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد جاوید گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 56143 میں عمران ذکاء

ولد ذکاء اللہ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران ذکاء گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد وسیم زاہد وصیت نمبر 30892

مسل نمبر 56144 میں محمد پرویز بٹ

ولد محمد بوٹا بٹ قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1986ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 30 کنال واقع دھامیاں سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ ساڑھے چھ کنال رہائشی پلاٹ واقع دھامیاں کا 1/4 یہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے ہے۔ (اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں) 3۔ دو عدد مکان واقع دھامیاں مالیتی -/300000 روپے۔4۔مکان واقع سمبڑیال مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد پرویز بٹ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 56145 میں نازیہ خان

زوجہ نصر اللہ خان قوم لکھن پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/2400 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ خان گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 56146 میں ثمینہ جھٹول

زوجہ بلال احمد جھٹول قوم جھٹول پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/5450 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ جھٹول گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد کاہلوں جرمنی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد جھٹول خاوند موصیہ

مسل نمبر 56147 میں عامر احمد پاشا

ولد نسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر احمد پاشا گواہ شد نمبر 1 سید محمد اقبال شاہ ولد سید محمد سعید شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 56148 میں نوید الظفر

ولد عبدالسمیع قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نویدالظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 56149 میں الف خان

ولد عبداللہ قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 8 کنال زرعی زمین واقع کھوکھر غربی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت Arbetless مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الف خان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد محمد خان گواہ شد نمبر 2 سرفراز خان ولد محمد خان

مسل نمبر 56150 میں فرحت حمید

بیوہ چوہدری حمید اللہ مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1650 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔3۔زرعی اراضی ساڑھے گیارہ ایکڑ واقع چک نمبر 9 شمالی پنیار از ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ۔ (ورثاء میں میرے علاوہ دو بیٹے ایک بیٹی ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت حمید گواہ شد نمبر 1 راشد حمید ولد چوہدری حمید اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر حمید ولد چوہدری حمید اللہ

مسل نمبر 56151 میں زاہدہ عمر

زوجہ زاہد عمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/850000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی -/140000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ عمر گواہ شد نمبر 1 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین گواہ شد نمبر 2 ساجد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

مسل نمبر 56152 میں فوزیہ قمر

زوجہ شیخ قمر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 360 گرام مالیتی -/3000 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ قمر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 56153 میں مقبول احمد

ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔3۔ پلاٹ واقع 10 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 جواد محمد ولد ملک فیض محمد گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 56154 میں امۃ القیوم خواجہ

زوجہ خواجہ رفیق احمد قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القیوم خواجہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل الٰہی انوری ولد ماسٹر امام علی

مسل نمبر 56155 میں امتل شاہین

بنت طاہر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتل شاہین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم

مسل نمبر 56156 میں نبیلہ احمد

زوجہ شکور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 8 گرام مالیتی -/80 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نبیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد میلو ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 56157 میں تبسم النساء

زوجہ محمد رفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/4640 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تبسم النساء گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 56158 میں طوبیٰ احمد ناگی

زوجہ ظفر احمد ناگی قوم ناگی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 420 گرام مالیتی -/6385 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ

خاوند -/4090 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ احمد ناگی گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناگی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ناگی ولد میاں محمد یحییٰ مرحوم

مسل نمبر 56159 میں آصف ملک

ولد ملک مبارک احمد طاہر قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف ملک گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور ولد میاں مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 56160 میں شیخ قمر محمود

ولد شیخ محمود احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ آٹو مکینک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ قمر محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 56161 میں عطاء القدوس خان

ولد عبدالرزاق خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدوس خان گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد خان وصیت نمبر 23439 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان ولد عبدالرزاق خان

مسل نمبر 56162 میں محمد حنیف صابر

ولد میاں عبدالحق مرحوم قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 2 1 مرلہ واقع نصیر آباد عزیز اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ کمرشل پلاٹ واقع نصیر آباد برقبہ 5 مرلے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف صابر گواہ شد نمبر 1 مرزا لطیف احمد ولد مرزا محمد خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد حسین بھٹی

مسل نمبر 56163 میں صغیر احمد

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد داؤد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد اختر

مسل نمبر 56164 میں شبانہ اختر

زوجہ صغیر احمد قوم وگ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد اختر گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 56165 میں رفعت جہاں آرا

زوجہ شجاع الدین ریحان قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلغاریہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-0-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 2 مرلے 6 سرساہی واقع باب الابواب ربوہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 88 گرام مالیتی اندازاً -/500 یورو۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت جہاں آرا گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف مربی سلسلہ ولد خواجہ عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 56166 میں بشریٰ نصر خان

زوجہ عطاء القدوس خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45 تولے اندازاً مالیتی -/5220 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نصر خان گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد پراچہ ولد گلزار احمد پراچہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان ولد عبدالرزاق خان

مسل نمبر 56167 میں انیسہ رؤوف

زوجہ رؤوف احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/1100 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ رؤوف گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سرور گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 56168 میں شاہدہ پروین

زوجہ سجاد حیدر قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 250 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری سجاد حیدر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسد سجاد ولد چوہدری سجاد حیدر

مسل نمبر 56169 میں سعید احمد بھٹی

ولد محمد شفیع بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 27717 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سیبا ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 56170 میں ابراہیم ایتیلا

ولد Itela Ilondo قوم Mongo پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1998ء ساکن کونگو Congo بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم ایتیلا گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد سلیم خان ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 56171 میں محمد لومانزا

ولد بونگولے قوم Bongo le پیشہ معلم عمر 57 سال بیعت 1992ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 ڈالر ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لومانزا گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال خان وصیت نمبر 29434 گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر بھٹی وصیت نمبر 26444

مسل نمبر 56172 میں راماتوبا قاوی

زوجہ Husain Kapinga قوم Hdemba پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1984ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور -/50 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راماتوبا قاوی گواہ شد نمبر 1 محبّ اللہ ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 56173 میں Nusrat Sarmin

زوجہ ڈاکٹر محمد سلیم خان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 . 7 تولہ 45000TK۔ 2۔ نقرئی زیور 3 تولہ مالیتی 1500TK۔ 3۔ حق مہر 15000TK۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nusrat Sarmin گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 56174 میں عظمت جہاں

زوجہ طاہر منیر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/49000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت جہاں گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محبّ اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 56175 میں عیسیٰ کیتانو

ولد جواشیں کیتانوں قوم Mbala پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عیسیٰ کیتانو گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی وصیت نمبر 26444 گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال خان وصیت نمبر 29434

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

اوقات آجکل صبح 9 تا 1 بجے شام 5 تا 9 بجے

بفضل خدا کامیاب اور سستا علاج فون: 6213698

ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

پتّے کی پتھری

جہاں تک پتے میں پتھریاں پیدا ہونے کا سوال ہے اس کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ایک وجہ تو یہ ہوتی ہے کہ خون کے لال سیل جن کی عمر 120 دن ہوتی ہے۔ بعض اوقات اپنی عمر سے پہلے ہی ختم ہونے شروع ہوجاتے ہیں اور ایسا ہونے کے بعد چونکہ نئے سیل بننے کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ پتے میں پتھریاں بن سکتی ہیں۔ بعض اوقات کلسٹرول کی زیادتی اور پتے کی اپنی انفیکشن سے بھی پتھریاں بنتی ہیں۔

یوں تو موروثی طور پر بھی یہ بیماری ہوتی ہے لیکن دیکھا گیا ہے کہ عورتیں جن کا وزن زیادہ ہو اور جن سے زیادہ بچے پیدا ہوں وہ زیادہ تر پتے کی بیماریوں کا شکار ہوجاتی ہیں۔

جہاں تک اس کے علاج کا سوال ہے پتے کی سرجری اب پوری دنیا میں کی جا رہی ہے اس سرجری کے لئے بہت کم لوگ آگے آتے ہیں۔ پاکستان میں دیکھا گیا ہے کہ اب چھوٹی عمر کی خواتین بھی پتے کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جس شخص کے متعلق اس بات کا علم ہو کہ اس کے پتے میں پتھریاں ہیں۔ اس کو فوراً علاج کروا لینا چاہئے۔ جہاں تک اس بیماری سے محفوظ رہنے کا سوال ہے۔ طبی مشورہ یہ ہے کہ چکنائی والی غذائیں کم کھائی جائیں۔ نہ صرف پتے کی بیماری سے بچنے کے لئے بلکہ اگر پتے کا آپریشن کروانا پڑے تو آپریشن کے بعد بھی چھ ماہ تک چکنائی والی غذائیں کم کھائی جائیں۔ کہتے ہیں کہ 1988ء میں جرمن ماہرین نے پتے کی پتھریوں کے علاج کا ایک نیا طریقہ پیش کیا۔ اس سرجری میں جو آلات استعمال ہو رہے ہیں۔ ان کی مانگ ساری دنیا میں بڑھ رہی ہے۔ اس لئے پاکستان نے بھی فوری طور پر یہ آلات منگوا لئے ہیں اور ان سے کام شروع کر دیا ہے کہتے ہیں کہ اس سے درد بھی کم ہوتا ہے اور ہسپتال میں بھی کم سے کم وقت رہنا پڑتا ہے۔

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ

قائم شدہ 1958ء

فون: 047-6211538

ہیپا ٹائٹس بی۔ سی اور عام یرقان میں

سفوف جگر خاص، شربت جگر خاص اور حب منوّر

بہت مفید ثابت ہوتی ہیں

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ملکی اخبارات سے خبریں

قبائلی علاقوں میں کارروائی صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وزیرستان کو دہشت گردوں سے پاک کیا جائے گا۔ علاقے کی تعمیر و ترقی میں کسی کو رکاوٹ نہیں ڈالنے دینگے۔ غیر ملکی دہشت گردوں کو نکالنے کیلئے با اثر افراد کی خدمات حاصل کی جائیں۔ غیر ملکی خود کو قانون کے حوالے کر دیں۔ قبائلی علاقوں میں خصوصی زون کے قیام سے ہزاروں افراد کو روزگار ملے گا اور انتہا پسندی ختم ہوگی۔

زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی امداد وزیر اعظم شوکت عزیز کی زیر صدارت بحالی و تعمیر نو اتھارٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اپریل سے زلزلہ سے متاثرہ ہر خاندان کو تین ہزار روپے ماہانہ ادا کئے جائیں گے۔ سیکیورٹی ایمرجنسی امداد اور سڑکوں کی بحالی اور مانیٹرنگ کیلئے فوج کو متاثرہ علاقوں میں رکھا جائے گا۔

پنجاب کے حصے کا پانی پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کے غیر منصفانہ اقدام پر حکومتی اور اپوزیشن ارکان ایک ہو گئے اور مطالبہ کیا کہ پنجاب کے حصے کا پانی دوسرے صوبوں کو نہ دیا جائے۔

تربیلا اور منگلا ڈیم تربیلا اور منگلا ڈیم میں پانی ڈیڈ لائن تک پہنچ گیا ہے ملک کے بڑے آبی ذخائر تربیلا اور منگلا ڈیم میں مجموعی طور پر خریف کی فصل کیلئے دو ملین ایکڑ فٹ پانی 31 مارچ تک جمع رہنا ضروری ہے دو ہفتے قبل ہی بڑے آبی ذخائر میں پانی کی سطح ڈیڈ لیول کو چھو رہی ہے۔ محکمہ آبپاشی کے ذرائع کے مطابق تربیلا ڈیم میں 01. ملین ایکڑ فٹ پانی موجود ہے منگلا ڈیم میں بدھ کے روز پانی صرف 04. ملین ایکڑ فٹ تھا جبکہ گزشتہ سال اس ڈیم میں پانی 78. ایم ایف تھا۔

ایٹمی تحقیق ایران نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل کے کہنے پر بھی ایٹمی تحقیق بند نہیں کرینگے۔ جوہری پروگرام کا مقصد ہتھیاروں کا حصول نہیں روس کے ساتھ مذاکرات مثبت رہے۔ چین، روس اور غیر مستقل ارکان ہمارے پروگرام کا دفاع کریں۔ کیونکہ ایرانی ایٹمی پروگرام کا دفاع دراصل اجتماعیت اور عالمی اداروں کا دفاع ہے۔

پارلیمنٹیرین ارکان اسمبلی و سینٹ پاکستان پیپلز پارٹی کے ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے اپنے استعفے چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کو بھجوا دیئے ہیں۔ اپوزیشن موجودہ حکومت کی زیر نگرانی کسی بھی انتخاب میں حصہ نہیں لے گی۔

شمالی وزیرستان میں دھماکہ شر پسندوں نے شمالی وزیرستان میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے پولیٹیکل انتظامیہ کی چوکی تباہ کر دی۔ بنوں سے محکمہ آبپاشی کے 3 اہلکار گاڑی سمیت اغوا کر لئے گئے۔

پاک افغان بس سروس پاکستان اور افغانستان کے درمیان پہلی آزمائشی بس پشاور پہنچ گئی۔ جس کا شاندار استقبال کیا گیا پہلی بس میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ سمیت دس افراد پاکستان آئے۔

عراق میں پر تشدد واقعات عراق میں پر تشدد واقعات میں 2۔ امریکی فوجیوں سمیت دس افراد ہلاک ہو گئے۔ صدام حسین اور ان کے ساتھی ملزموں کے خلاف مقدمے کی سماعت جاری ہے۔

یوگوسلاویہ کے سابق صدر کی موت روسی ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یوگوسلاویہ کے سابق صدر میلازوچ کی موت ہارٹ اٹیک کے باعث ہوئی ہے جبکہ ان کے بیٹے نے الزام لگایا ہے کہ میرے والد کو قتل کیا گیا یوگوسلاویہ کے سابق صدر کی میت کو ایمسٹر ڈیم کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے حکام کے مطابق سربیا میں دفن کیا جا سکتا ہے۔

عالمی انسانی حقوق کمیشن کی کارکردگی اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب مسعود خان نے کہا ہے کہ عالمی انسانی حقوق کمیشن کی کارکردگی غیر مؤثر ہے۔ چند ممالک کو ٹارگٹ بنایا جا سکتا ہے کمیشن میں غریب اور طاقتور ملکوں سے اختلاف رائے رکھنے والوں سے انتقام لیا جاتا ہے۔

بھاشا ڈیم کا افتتاح ملتوی صدر جنرل پرویز مشرف نے بھاشا ڈیم کا افتتاح 16 مارچ کو کرنا تھا لیکن خراب موسم کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے۔

یورینیم کی افزودگی اقوام متحدہ نے ایران سے کہا ہے کہ یورینیم کی افزودگی فوری بند کر دے۔ سلامتی کونسل کا باقاعدہ اجلاس آج سے نیویارک میں ہوگا۔ چین نے کہا ہے کہ ایران مذاکرات کا راستہ اختیار کرے روسی ترجمان کا کہنا ہے کہ ایران کے رویئے سے سخت پریشان ہیں۔

کابل میں 9 ہلاک افغانستان کے دارالحکومت کابل میں بم دھماکے اور فائرنگ کے نتیجہ میں 7۔ افغان فوجیوں سمیت 9۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

سانحہ ارتحال

مکرم احسن خالد صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد افضل عارف صاحب وائٹ ویز جنرل سٹور کے چچا محترم محمد حسین بھٹی صاحب ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب ساکن گلشن پارک مغل پورہ لاہور حال مقیم محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 6 مارچ 2006ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ سادہ طبیعت، حد درجہ مخلص مہمان نواز و ملنسار اور فدائی احمدی تھے۔ مورخہ 8 مارچ 2006ء بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد زاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 17 مارچ

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:20

☆ باقاعدہ عطیہ خون دینے والے افراد میں دل کے دوروں کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی گلی نمبر 1 نزد ابھی سوئی گیس ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amepk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

کیوریٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کو جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، ناڑ گلٹی، دودھ کی کمی، زہر باد اوانس نکالنا، نہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں، ہاضمہ کی خرابیاں، نیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و مؤثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ و لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ مہیر) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156
سیلز: 6214576

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

C.P.L 29-FD

میراج ہوٹل اینڈ بینکوئیٹ ہال لاہور
گھر سے دور، گھر جیسا ماحول، انار کلی فوڈ سٹریٹ سے چند قدم کے فاصلے پر۔ آرام دہ ائیر کنڈیشنڈ کمرے
جدید سہولتوں سے آراستہ۔ ریٹ نہایت مناسب
شادی و دیگر تقریبات کیلئے پچاس سے چھ سو افراد کی گنجائش والے کشادہ ائر کنڈیشنڈ ہالز بھی دستیاب ہیں۔
آؤٹ ڈور کیٹرنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔
فون 042-7241488-90,042-7238126-7
فیکس: 042-7246344
ای میل:۔ miragenon@yahoo.com
21 لیک روڈ۔ پرانی انار کلی لاہور